

اخبار و افکار

وقائع نگار

الجزائر:

گذشتہ دنوں شیخ عبدالحمید بن بادیس کا یوم وفات نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔ شیخ کے علمی اور عملی کارناموں کی یاد تازہ کی گئی، الجزائر کی آزادی کے لئے انہوں نے جو بیش بہا قربانیاں دیں ان کے ذکر پر مقالات پڑھے گئے۔ بدعات اور دوسری غیر اسلامی حرکتوں کے خلاف ان کی اصلاحی مساعی پر تقریریں ہوئیں۔

گذشتہ دنوں یہاں ایک ہفتہ قرآن بھی منایا گیا جس میں ممتاز علماء جامعات کے اساتذہ اور طلبہ نے شوق و ذوق کے ساتھ حصہ لیا۔ علمی مذاکروں کے علاوہ بہت سی اسلامی فلمیں بھی دکھائی گئیں، آخری روز اسلامی تاریخ سے متعلق ایک ڈراما بھی پیش کیا گیا۔ مذاکروں کے بعض موضوعات یہ تھے۔

- ۱۔ عالم اسلام کی معاشی مشکلات۔ ۲۔ قرآن کریم ماخذ قانون کی حیثیت سے
- ۳۔ قرآن کریم کا تربیتی پہلو۔ ۴۔ اسلام میں مذہب اور سائنس کا تطابق
- ۵۔ قرآن کریم کا ادبی اعجاز۔

امریکا:

واشنگٹن کے اسلامی مراکز کے ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد عبدالروف نے بتایا ہے کہ امریکہ کے مقامی باشندوں میں قبول اسلام کی رفتار روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان نو مسلموں میں کالے امریکیوں کی تعداد زیادہ ہے اس لئے کہ ان کو جو عزت و احترام اور مساوات و انصاف اسلام کے سائے میں میسر ہیں کسی اور مذہب یا معاشرے میں میسر نہیں آسکتے۔

اسپین :

اسپین کی جمیعة اسلامیہ وہاں کے مسلمانوں کی دینی اور ثقافتی راہنمائی کے لئے بہت سے مفید کام کر رہی ہے۔ اس سلسلہ میں اس کو رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ کا تعاون بھی حاصل ہے۔ حال ہی میں اس تنظیم نے اپنے زیر اہتمام پاکستانی مفکر مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کی کتاب مبادی الاسلام اور مصری عالم سید قطب کی کتاب ہذا الدین کا اسپینی زبان میں ترجمہ بھی کرایا ہے۔ ان تراجم کو شائع کر کے اسپین اور اسپینی زبان بولنے والے دوسرے ممالک میں تقسیم کرنے کے لئے جملہ اخراجات کو برداشت کرنے کا رابطہ عالم اسلامی نے وعدہ کیا ہے۔ رابطہ نے اس جمعیت کو قرآن مجید کے بہت سے نسخے اور بہت سی اسلامی کتابیں بھی تحفہً دی ہیں۔

تھائی لینڈ :

جنوبی تھائی لینڈ (سیام) کے مسلمانوں نے اپنے اکثریتی علاقوں کو شمالی تھائی لینڈ کی بدھ حکومت کے تسلط سے آزاد کرانے کے لئے جدوجہد شروع کر دی ہے۔ انہوں نے ”محاذ آزادی برائے جمہوریہ باتانیہ“ کے نام سے ایک محاذ بھی قائم کر لیا ہے۔ تھائی لینڈ کے ان مسلمانوں کا کہنا ہے کہ ہم لوگ ہر اعتبار سے تھائی لینڈ کے دوسرے باشندوں سے ایک الگ قوم ہیں۔ ہماری ثقافت اور ہمارا دین بھی ان لوگوں سے قطعی مختلف ہے، اس کا تقاضا یہ ہے کہ ہم دوسروں سے الگ ایک قوم شمار کئے جائیں۔ ان حضرات نے اس سلسلہ میں جو پروگرام مرتب کیا ہے اس میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ ہم کسی کے وسائل رزق سے اس وقت تک کوئی تعرض نہیں کریں گے جب تک وہ شریعت اسلامیہ کے مطابق ہوں اور حدود اللہ کے اندر رہ کر ان سے استفادہ کیا جا رہا ہو۔

تونس :

علامہ محمد بن عمر بن رشید الفہری المتوفی ۷۲۱ھ کی کتاب السنن الایین فی المحاکمۃ بین الامیین فی السند المعنعن شائع ہوگئی ہے۔ اس نادر علمی کتاب کی تحقیق و تصحیح کلیۃ الشریعہ جامع زیتونہ کے پرنسپل جناب ڈاکٹر محمد الحیب بلخوجہ نے کی ہے۔

سعودی عرب :

سعودی عرب کے بادشاہ ملک فیصل بن عبدالعزیز نے مدینہ منورہ میں ایک بہت بڑے اسلامی کتب خانہ کا سنگ بنیاد رکھا۔ یہ کتب خانہ اسلام کے اولین دارالحکومت میں ”مکتبۃ الملك عبدالعزیز،“ کے نام سے قائم کیا جائے گا۔ خیال ہے کہ یہ کتب خانہ سعودی عرب کا سب سے بڑا اسلامی کتب خانہ ہوگا۔ مدینہ منورہ میں دو قدیم کتب خانے اس وقت بھی موجود ہیں جو خلافت عثمانیہ کی باقیات الصالحات میں سے ہیں۔ ان میں بہت ہی نادر قلمی کتابوں کے قیمتی ذخیرے ہیں۔

حکومت نے ایک اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی ترتیب دی ہے جو دنیا کے مختلف علاقوں بالخصوص افریقہ اور ایشیا میں دعوت اسلامی کی نشر و اشاعت کے وسائل و امکانات پر غور کرے گی۔ یہ کمیٹی تبلیغی وفود بھیجنے کے طریقہ کار کا بھی جائزہ لے گی۔ اس کمیٹی میں سعودی عرب کے انصاف، تعلیم اور حج کے وزراء، رابطہ عالم اسلامی کے سیکریٹری جنرل اور مفتی اعظم شیخ ابراہیم بن محمد آل الشیخ شامل ہیں۔

عراق :

پروفیسر آربری نے شرف الدین ابوالبرکات مبارک بن احمد الأربلی کی کتاب تاریخ اربل کی جلد دوم کا ایک نادر نسخہ دریافت کیا ہے۔ اس کتاب کو اب تک مفقود سمجھا جاتا تھا۔ دریافت شدہ جلد میں اربل میں رہنے والے

اور دنیا کے مختلف علاقوں سے اربل میں آنے والے بزرگوں، مصنفین اور محدثین کا تذکرہ ہے۔ اس جلد میں جن لوگوں کا تذکرہ ہے ان میں مشہور جغرافیہ دان یاقوت الحموی بھی شامل ہیں۔ یہ نسخہ ۲۳۱ اوراق پر مشتمل ہے اور مصنف کی وفات کے صرف چار سال بعد یعنی ۶۴۳ کا لکھا ہوا ہے۔

گھانا :

گھانا کی تمام مسلم تنظیموں نے آپس میں انضمام کے بعد ایک بڑی تنظیم کی شکل اختیار کر لی ہے۔ اب یہی تنظیم گھانا کے مسلمانوں کی واحد نمائندہ تنظیم ہوگی۔ جو وہاں کے مسلمانوں کی خیر خیر کے علاوہ اسلامی تبلیغ اور اسلامی تعلیمات کی اشاعت کا فرض بھی انجام دے گی۔

لبنان :

پروفیسر عادل نویہض نے ابوالعباس احمد بن احمد بن عبداللہ الغبرینی متوفی ۱۳۷۱ء کی کتاب عنوان الدراية في من عرف من العلماء في المائة السابعة بجایة کی تحقیق و تصحیح کے بعد تیسری بار شایع کیا ہے۔

وزارت داخلہ جمہوریہ لبنان کے ایک اعلان کے مطابق یہاں ایک تنظیم ”جمعية اصدقاء اللغة السريانية“ قائم کی گئی ہے۔ یہ جمعیت سریانی زبان و ادب اور سریانی علوم و فنون، ان کی تاریخ اور ان کے ارتقاء سے بحث کرے گی۔ اس جمعیت کے پروگرام میں سریانی زبان کی قدیم کتابیں شایع کرنا بھی ہے۔

مصر :

قاہرہ کے ادارہ تحقیقات اسلامی نے قدیم اسلامی کتابوں کی اشاعت کا ایک وسیع پروگرام بنایا ہے اس پروگرام کے مطابق آئندہ تین سالوں میں تفسیر حدیث، سیرت، فقہ، عربی ادب اور تصوف کی ایک ہزار علمی کتابیں شائع کی جائیں گی۔

مرحوم عبدالرحمن صدقی نے جو عربی کے ممتاز شاعر و ادیب تھے اپنا عظیم الشان کتب خانہ حکومت مصر کو دیدینے کی وصیت کی تھی۔ مرحوم کے انتقال کے بعد اب یہ کتب خانہ دارالکتب المصریہ کے ایک بڑے ہال میں محفوظ کر لیا گیا ہے۔ دارالکتب المصریہ کے اس حصہ کا نام مرحوم کی یادگار کے طور پر انہی کے نام پر رکھا گیا ہے۔ یاد رہے کہ عبدالرحمن صدقی کا یہ کتب خانہ پچیس ہزار کتابوں پر مشتمل ہے اور اس میں عربی زبان و ادب سے متعلق بہت سی اہم اور نادر کتابیں موجود ہیں۔

ملائشیا :

شعبہ اقتصادی امور اسلامی سکریٹریٹ کے سربراہ ڈاکٹر احمدالتجار نے جو مصر کے ایک ممتاز ماہر اقتصادیات ہیں توقع ظاہر کی ہے کہ مستقبل قریب میں مغربی یورپ اور شمالی افریقہ کے ممالک میں اسلامی بنک قائم کئے جائیں گے۔ ڈاکٹر تجار ان دنوں ملائشیا میں بھی اسی قسم کے ایک بینک کے قیام کے اسکانات کا جائزہ لے رہے ہیں۔

ہالینڈ :

مستشرق وائی سیزکین نے ابوحنیف لوط بن یحییٰ کی کتاب اخبار الامویین کی تحقیق کر کے اس کو لیڈن کے مشہور مطبعہ بریل سے شائع کر دیا ہے۔

یمن :

صدر عبدالرحمن الاربائی نے یمن کے نئے دستور کے سلسلہ میں ایک گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ جو لوگ دین و سیاست کی علیحدگی کی باتیں کرتے ہیں وہ اسلام کی روح سے یکسر نا آشنا ہیں اور محض یورپ کے آزاد خیال لوگوں کی تقلید میں اس طرح کی باتیں کرتے پھرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسیحیت صرف روحانیت پر ہی اکتفا کرتی ہے جبکہ اسلام دین و سیاست دونوں میں راہنمائی کرتا ہے، وہ روح سے بھی اسی طرح سے بحث کرتا ہے

جس طرح مادہ سے بحث کرتا ہے۔ اسلام لوگوں کو دنیا میں آگے بڑھنے اور ترقی کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ . . اسلام میں اجتہاد کا دروازہ ہمیشہ سے کھلا ہوا ہے اور ہمیشہ کھلا رہے گا۔

یوگوسلاویہ :

دشمنان اسلام آئے دن جو جھوٹ اسلام کے خلاف پھیلاتے رہتے ہیں اس کی ایک مثال حال ہی میں سامنے آئی ہے۔ یوگوسلاویہ کے ایک اخبار نے لکھا ہے کہ یوگوسلاویہ کا ایک شخص اپنے بچے کو لیکر حج کرنے کے لئے گیا ہے۔ اور وہ وہاں جا کر اپنے بچے کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک پر ذبح کرے گا۔ یوگوسلاویہ کے ایک عالم نے مذکورہ اخبار کی اس جسارت پر احتجاج کیا ہے۔ اور بتایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک پر پہنچنے کا کوئی دروازہ ہی نہیں اور نہ کوئی وہاں پہنچ سکتا ہے۔ اور انسان تو انسان وہاں تو جانور کی قربانی بھی جائز نہیں اور نہ کبھی تاریخ میں کسی جانور کی قربانی وہاں کی گئی ہے۔ یہ ویسی ہی افتراء پردازی ہے جیسی کہ یورپین حضرات صدیوں تک اپنے اس بیان میں کرتے رہے ہیں کہ حاجی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے برنجی بت کی جو کعبہ میں لٹکا ہوا ہے۔ پرستش کرنے کو وہاں جاتے ہیں۔

بسوخت عقل زحیرت کہ این چہ بوالعجیبی است

